PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2016/10355
Dated Peshawar, the 14/10/2016.

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Communication and Works Department.

Subject: JOINT RESOLUTION NO. 832 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on 07-10-2016 has unanimously passed the following Joint Resolution No. 832 moved by Ms. Anisa Zeb Tahirkheli, Minister for Labour and Mineral, Mr. Inayatullah, Senior Minister for Local Government, Mr. Shah Ram Khan, Senior Minister for Health, Mr. Imtiaz Shahid, Minister for Law, Mr. Mahmood Ahmad Khan, Mr. Fakhr-e-Azam Wazir, Syed Jaffar Shah, , and Sahibzada Sanaullah, Members Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa.

ہر گاہ کہ چائنہ پاکستان اقتصادی راہداری(CPEC)ایک شاندار منصوبہ ہے جسے تقدیر بدلاؤ(Game Changer) منصوبہ بھی قرار دیا گیا ہے جس کے لیے ہم چینی حکومت کے بھی بے حد شکر گزار ہیں کہ اُنھوں نے(CPEC)کا منصوبہ شروع کیا در حقیقت اگر وفاقی حکومت کے وعدے اور اعلانات کے مطابق اگر مغربی روٹ کی تکمیل بروقت ہو جائے تو اس سے نہ صرف پاکستان بلکہ صوبہ خیبر پختونخوا اور اس سے ملحقہ قبائلی علاقہ جات کی بھی تقدیر بدل سکتی ہے اس بابت گزشتہ 15 ماہ کے دوران صوبہ خیبر پختونخوا میں تمام سیاسی جماعتوں کے تحفظات کو دور کرنے اور مطالبات منظور کرنے کے حوالے سے خاطر خواہ تگ و دو کی جاتی رہی۔ کئی مجالس اور میٹنگ منعقد ہوئیں جن میں اے پی سی، وفاقی وزراء کے ساتھ صوبہ کے تمام پارلیمانی راہنماؤں کی ملاقاتیں، وزیر اعلیٰ اور سپیکر خیبر پختونخوا کے ہمراہ پارلیمانی راہنماؤں کی وفاقی ذمہ داران کے ساتھ منعقدہ گفت وشنید وغیرہ شامل ہیں ہر گاہ کہ وزیر اعظم پاکستان کی زیر صدارت آل پاکستان پارٹیز کانفرنس اسلام آباد میں منعقد ہوئی تھی جس میں(CPEC) کے حوالے سے تفصیلی بات ہوئی تھی اور اس اجلاس میں وزیر اعظم صاحب نے ملک کی تمام اعلیٰ سیاسی قیادت کی موجودگی میں یقین دہانی کرائی تھی کہ (CPEC) منصوبے میں مغربی روٹ شامل ہوگا اور سب سے پہلے اسی پر کام شروع کر کے مکمل کیا جائے گا۔ اب باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ CEPEC منصوبے میں مغربی روٹ شامل نہیں ہے جس سے صوبے کے اندر انتہائی بے چینی پائی جا رہی ہے اور صوبہ خیبر پختونخوا اور فاٹا کے عوام کے لئے انتہائی کرب وتشویش کا باعث بنا ہوا ہے لہذا یہ صوبائی اسمبلی اس قرارداد کے ذریعہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ

(1) وفاقی حکومت یہ یقین دہانی کرائے کہ مغربی روٹ نہ صرف(CPEC)کا حصہ ہے بلکہ اسے اس منصوبہ میں ترجیح بھی حاصل ہے اور یہ کہ اے پی سی میں جو فیصلے کئے گئے ان پر من وعن عملدرآمد کیا جائے گا۔

(2) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی کی سربراہی میں خیبر پختونخوا کے پارلیمانی وفد کے ساتھ ہونے والے اجلاس میں جو فیصلے کئے گئے ان کے لئے فی الفور مکمل فنڈز مختص کر کے(CPEC)کا باقاعدہ حصہ بنایا جائے۔ کیونکہ جب تک یہ اقدام نہ اُٹھایا جائے گا اس وقت تک صوبہ خیبر پختونخوا کو اطمینان حاصل نہ ہوگا۔

(3) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا نے مغربی روٹ کے حوالے سے وفاقی وزیر منصوبہ بندی کو خط کے ذریعے پارلیمانی راہنماؤں کے منظور کردہ جو متفقہ مطالبات بھیجے ہیں۔ ان پر من وعن تسلیم کرنے کا عملی ثبوت دیا جائے۔

(4) اس رہداری(CPEC) کے لئے مجوزہ روٹ کے علاوہ گلگت، چترال، چکدرہ، پشاور، کوہاٹ، ڈی آئی خان، ژوب، کوئٹہ، گوادر، اور گلگت، تھاکوٹ، بشام، خوازہ خیلہ، چکدرہ، پشاور، کوہاٹ ڈی آئی خان، ژوب، کوئٹہ، گوادر کے روٹس کو(CPEC(کے متبادل قرار دیا جائے اور ان پر فی الفور عمل درآمد کیا جائے

(5) (CPEC) کے حوالے سے انڈس ہائی وے کی اپ گریڈیشن منصوبے کے لئے خاطر خواہ فنڈ درکار ہیں۔ جس کے لئے مختص شدہ مبلغ پانچ ارب روپے ناکافی ہیں۔ لہذا اس کے لئے حسب ضرورت فنڈ مختص کئے جائیں۔

یہ اسمبلی یقین رکھتی ہے کہ درج بالا مطالبات کو منظور کر کے وفاقی حکومت ایک مستقل طریقہ کار طے کرے گی جس کے ذریعے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کی سربراہی میں تمام پارلیمانی راہنماؤں پر مبنی ایک مشترکہ کمیٹی(CPEC) کے منصوبہ کی تکمیل تک متواتر وزیر اعظم پاکستان اور وفاقی وزیر منصوبہ بندی کے ہمراہ اس پراجیکٹ اور اس سے متعلق ہونے والے فیصلہ جات پر مسلسل آگاہی اور مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائے گی اور منصوبہ ہذا کی مستقل نگرانی(Monitoring) کرے گی۔

Yours faithfully,

(Muhammad Younas)
Assistant Secretary-II,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa-